103029 - بچوں کے لیے چمچ میں آنکھ اور منہ کا خاکہ بنانا!

سوال

غیر ذی روح مثلا چمچ وغیرہ میں ناک آنکھ اس دلیل سے بنانا کہ حرمت کی علت یہاں نہیں ہے، اس لیے یہ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کی مشابہت نہیں ہے، اور نہ ہی یہ خدشہ ہے کہ اللہ تعالی کے علاوہ اسکی عبادت کی جانے لگے گی، سکول کی استانی کی رائے یہ ہے کہ بچوں پر اس کی تاثیر محسوس کرتی ہے، اور یہ حرام تصویر کا بدل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان یا پرندے یا حیوان وغیرہ ذی روح کی تصاویر اور خاکہ بنانا جائز نہیں، کیونکہ اس میں اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مقابلہ اور برابری ہوتی ہے، جیسا کہ درج ذیل بخاری اور مسلم کی حدیث میں آیا ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے اور میں نے طاقچہ پر ایک پردہ لٹکا رکھا تھا جس میں مجسمے اور تصاویر تھیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھاڑ دیا اور آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور فرمانے لگے:

اے عائشہ روز قیامت اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مشابہت کرتے ہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں: تو ہم نے اسے کاٹ کر اس کا ایک یا دو تکیے بنا لیے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5954) صحیح مسلم حدیث نمبر (2107).

السهوة: طاقچہ یا خانہ، اور یہ بھی کہا گیا ہے الماری.

القرام: باریک پردہ جس میں نقش و نگار اور رنگ ہوں.

اور رہا چمچ میں آنکھ اور منہ بنانا تو یہ حرام تصویر میں داخل نہیں ہوتا؛ کیونکہ یہ مشابہت نہیں ہے، اور نہ ہی یہ کامل تصویر ہے.

والله اعلم .